یعنی آپ اس سے یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ فلاں لفظ قرآن میں کہاں کہاں کتنے مقامات پر آیا ہے۔ بے خوف تردید کہا جا سکتا ہے کہ لغات القرآن پر اب تک ایسی جامع مفید اور مستند کتاب اردو میں اب تک شائع نہیں ہوئی۔

(۲) اسلام کا نظام حکومت۔ تقطیع ۲۰×۲۶/۸ ضخامت ۶۰۸ صفحات قیمت غیر مجلد چھ روپیہ مجلد سات روپیہ یہ وہی کتاب ہے جس کا پہلے بھی بارہا تذکرہ آچکا ہے۔ برسوں کی محنت کے بعد اب یہ مکمل ہوگئی ہے اور آج کل پریس میں ہے۔ کتاب کا موضوع بحث اس کے نام سے ظاہر ہے۔

(۳) خلافت بنی امیہ۔ تقطیع ۲۰×۳۰/۱۶ صفحات تقریباً ۲۵۰ قیمت ؟ یہ کتاب تاریخ ملت کا تیسرا حصہ ہے جو بنو امیہ کی تاریخ پر مشتمل ہے (زیر طبع)

(۴) سرمایہ۔ یہ کتاب کارل مارکس کی مشہور کتاب کیپٹل کا ملخص اردو ترجمہ ہے۔ اس کے مطالعہ سے اردو خواں طبقہ کو سوشلزم کے بنیادی افکار کے سمجھنے میں بڑی مدد ملے گی اور اس کے بعد وہ سوشلسٹ نظام کے محاسن و معائب پر بصیرت اور سنجیدگی سے غور کر سکیں گے۔ یہ کتاب بھی مکتبۂ برہان سے شائع ہوئی ہے مگر ممبروں کو دی جائیگی۔

ان چار کتابوں کے علاوہ دو اہم کتابیں اور ہمارے یہاں زیر اشاعت ہیں۔ ان میں سے پہلی کتاب جناب مولانا سید مناظر احسن صاحب گیلانی کی نہایت معرکۃ الآرا تصنیف ہے جس میں مولانا نے بڑی تحقیق اور جامعیت و تفصیل سے یہ بتایا ہے کہ ہندوستان میں قطب الدین ایبک کے زمانہ سے لیکر آج تک تاریخ کے مختلف ادوار میں مسلمانوں کا نظام تعلیم و تربیت کیا کیا رہا ہے۔ یہ کتاب کافی ضخیم ہے۔ دو حصوں میں شائع ہوگی۔ پہلے حصہ کی کتابت قریب الختم ہے۔ توقع ہے کہ جنوری کے آخر تک چھپ کر شائع ہو سکیگی۔ دوسری کتاب قصص القرآن جلد سوم ہے اس میں انبیاء کرام کے واقعات کے علاوہ قرآن مجید کے دوسرے قصص کا بیان ہے۔ کتابت ہو رہی ہے غالباً فروری میں یہ بھی شائع ہو سکیگی۔ یہ دونوں کتابیں ۱۹۴۲ء کی مطبوعات میں داخل ہیں اور انشاء اللہ تعالیٰ سال کے شروع میں محسنین و معاونین کی خدمت میں پیش کر دی جائیں گی۔

مکتبۂ برہان بھی اس سال خاموش نہیں رہا۔ چنانچہ اس کی طرف سے جناب احمق پھپھوندوی کا مجموعہ کلام "نقش حکمت" مسٹر ایمرے وزیر ہند کی انگریزی تقریروں کا اردو ترجمہ جو انھوں نے ہندوستان اور آزادی پر کی ہیں۔ اور عربی کی ایک نہایت مفید اور بابرکت کتاب "الکلم الطیب" تصنیف علامہ ابن تیمیہؒ کا اردو ترجمہ مع ضروری حواشی یہ تین کتابیں شائع ہو رہی ہیں۔